# مرات از فاطمہ علی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

WWW.NOVELSCLUBB.COM

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

WWW.NOVELSCLUBB.COM

# مرات

از

فاطمہ علی

www.novelsclubb.com

چوتھی قسط

کتنا مشکل ہے اذیت یہ گوارا کرنا

دل سے اترے ہوئے لوگوں میں گزارا کرنا

زندگی ہم تو چلو مان بھی گئے

سہ بھی گئے

لیکن ایسا برتاؤ کسی سے دوبارہ نہ کرنا

www.novelsclubb.com

---

دو بجے کا وقت، چاندنی رات نے اپنا سایہ کیا ہوا تھا۔

بہت خوبصورت سا تین منزلہ مگر کشادہ گھر، جس پر آدھے سے زیادہ کام شیشے کا تھا۔

گھر کے لاونج میں وہ آرام سے سویا تھا جب کمرے سے اونچی چیخ کی آواز آئی پہلے تو ان سنی کر دی مگر پھر دوسری چیخ پر اس کی آنکھ کھلی تو بغیر جوتے بھاگتا ہوا کمرے کا دروازہ کھولا۔

وہ بیڈ پر سر پکڑ کے بیٹھا تھا عمر نے اسے افسوس سے دیکھا اور پانی کا گلاس سامنے کیا۔

"تم نے آج پھر میڈیسن نہیں لی؟۔ "

اکیلا چھوڑ دو آبھی مجھے "کانپتے ہاتھوں سے گلاس پکڑتے کہا۔ "

ایسے کیسے چھوڑ دوں "ہاتھ میں پانچ گولیاں نکال کر سامنے کیں۔ "

مجھے یہ نہیں کھانی میں نارمل ہوں اور ان کے بغیر سو سکتا ہوں "غصے سے گھور کر کہا تھا۔ "

عمر آگے آکر اس کے پاس بیٹھا "یار ج کل ہر دوسرا بندہ ڈپریشن اور تناو کا شکار ہے اسی لئے تو یہ میڈیسنز بنائی گئی ہیں آب ان کو کھانے والے کیا پاگل ہوتے ہیں؟ چل کھا لے رات کے دو بجھ رہے ہیں"۔ بڑے پیار سے سمجھاتے ہوئے کہا۔

"آب کچھ بول بھی یار راجہ یہ تو جواب نہیں دیتا تو بہت غصہ آتا ہے مجھے۔ "

عمر دیکھتا رہ گیا اور وہ بیڈ سے اٹھ کر کمرے سے باہر نکل گیا۔

یار کہاں جا رہا ہے؟"جواب پھر نہیں ملا تھا۔"

اف یہ لڑکا بہت ضدی ہے"کہتا اس کے پیچھے لپکا تھا۔"

---

حیات گھر جا رہی تھی جب راستے میں ایک بچہ نے گاڑی کا شیشہ زبردستی صاف کرنا شروع کیا جس کی وجہ سے ڈرائیور نے اس پر ہاتھ اٹھایا تھا۔

"انکل کرنے دیں اسے صاف۔"

بیٹا ہماری گاڑی پہلے سے ہی صاف ہے ابھی کل تو کروائی تھی اور یہ لوگ جان بوجھ کر ڈیکیتی "کے لئے گاڑی رکواتے ہیں پورا گینگ ہے ان کا"

www.novelsclubb.com

"اچھا آپ یہ پیسے اس کو دے دیں"

"بیٹا ایک کو دو گی تو دوسرے بھی آجائیں گے"

ادھر آو"حیات نے بچے کو خود اشارہ کر کہ بلایا تو وہ بھاگتا آیا تھا۔"

"نام کیا ہے تمہارا؟۔"

"عبداللہ"

"یہ کام کر کے دوسروں کو کیوں پریشان کرتے ہو اور کیوں ڈانٹ کھاتے ہو؟۔"

مجھ کوئی چا(شوق)نا ہے گھر روٹی کوئی نہیں نِکی بہن بھوکی اے"ٹوٹی ہوئی اردو میں حیات " کو بتایا۔

"ابو کیا کرتے ہیں؟۔"

ابا نشہ کردہ اے اماں گھراں دے کام کردی اے۔"(ابو نشہ کرتے ہیں ماں گھروں کی" ملازمہ ہیں)جب ٹوٹی اردو میں نہ بولا گیا تو پنجابی میں ہی بتادیا۔

حیات کو اس سے ہمدردی ہوئی دل چاہا اسے بہت سا پیار کرے وہ معصوم بچہ بہن کے لئے روٹی کمارہا تھا، بالوں کو سلجھا کر اس کی ہتیلی پر سبز نوٹ رکھ دیے۔اس کی آنکھوں میں چمک

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آئی وہ خوش ہوا تھا ہاتھ اوپر اٹھا لئے "اللہ دا شکر اے سونی باجی تو بڑی چنگی اے تینو اللہ بڑے رنگ لائے گا۔"

(اللہ کا شکر ہے، پیاری باجی تم بہت اچھی ہو اللہ تمہاری بہت مدد کرے گا)

حیات اس کے "سونی باجی" کہنے پر مسکرا دی۔

---

گھر پوہنچ کر بہت ہلکا اور اچھا محسوس کر رہی تھی اور پتا نہیں کتنی ہی دفعہ اللہ کا شکر ادا کر چکی تھی۔

اس کے پاس تو بہت سی نعمتیں تھیں لیکن پھر بھی وہ مایوس تھی جب کے اللہ کے تو بہت سے ایسے بندے ہیں جو بھوک پیاس کے باوجود بھی سب سے پہلے اس کی حمد و ثنا کرتے ہیں اور میں تو تھوڑی سے مشکل میں اسے بھول جاتی ہوں۔اس نے ٹھیک کہا تھا کہ "ہر بندا مشکل میں ہے پر اللہ پر یقین ہی کی وجہ سے دن کا آغاز کر لیتے ہیں اور اللہ پر یقین ہی تو ایمان ہے۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ورنہ مرنا یا خودکشی کر لینا تو بہت آسان ہے

اصلی چیلنج تو زندگی گزارنا ہے۔

دروازہ بجا تو سوچوں کا تسلسل ٹوٹا۔

"آجاؤ"

"حیات بی بی آپ کے لئے پھولوں کا بکے آیا ہے۔"

حیات کو لگا کہ اس نے کچھ غلط سن لیا۔

"کیا آیا ہے؟۔"

"پھولوں کا بکے۔"

www.novelsclubb.com

حیات جھٹ سے سیدھی ہوئی تھی کانوں سے دھواں نکلا تھا وہ جانتی تھی کہ یہ بکے کہاں سے آسکتے ہیں پھر بھی پوچھ لیا۔

"کون دے کر گیا؟۔"

باجی لڑکے سے نام نہیں پوچھا اس نے پکڑائے اور چلا گیا دیکھیں کتنے خوبصورت ہے اور" ۔۔۔۔"گھورتی نظریں اپنے پر محسوس ہوئی تو چپ ہوئی۔

شاباش! شہناز بہت اچھا کیا نام پوچھنے کی کیا ضرورت پوری دنیا خیر خواہی تو ہوتی ہے اور" ہمارے گھر تو کوئی بھی کچھ بھی دے کر جا سکتا ہے ہے نا!" سینے پر بازو باندھتے کہا۔

شہناز موڈ کا اندازہ لگا کے جواب دیے بغیر فرار ہو گئی۔

حیات نے بکے اٹھا کہ دیوار سے مارا تھا۔سارے گلاب نکل کر باہر گر گئے۔وہ غصے سے بیٹھی ان بکھرے پھولوں کو دیکھ رہی تھی جب موبائل رنگ کیا تھا۔غصے سے کال پک کی۔

www.novelsclubb.com

"تمہارے ساتھ مسئلہ کیا ہے؟۔"

"حیات کیا ہوا؟۔"

فون کان سے ہٹا کر چیک کیا تو نمبر اسمارہ کا تھا۔

"اوہ کچھ نہیں غلطی سے بول دیا"

"تمہیں کچھ ہوا ہے؟ جلدی بتاؤ"

نہیں ابھی نہیں صبح یونی میں بتاتی ہوں ابھی نہیں بتا سکوں گی" حیات ابھی بھی غصے سے" گرم تھی اور نظریں ان بکھرے ہوئے پھولوں پر تھیں۔

---

وہ دونوں آب کیفے میں موجود تھیں۔

یار حیات بتاؤ بھی کیا بات ہے تجسس ہو رہا ہے مجھے۔"؟"

اسمارہ دن میں تین سو دفع پوچھ چکی تھی اور حیات ٹال دیتی تھی پر آخر کار بول ہی پڑی۔

www.novelsclubb.com

وہ۔۔۔۔مجھے۔۔ایک لڑکے۔۔۔۔۔۔نے۔۔پھول دیے دو مرتبہ "حیات نے رک رک" کر بتایا۔

اسمارہ کا ہاتھ رُکا حیرت سے حیات کو دیکھا "کیا؟۔""کب؟""بتایا کیوں نہیں"۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اف اسمارہ آرام سے بولو اور بتا تو رہیں ہوں آب۔"

اچھا آب ساری بات بتاؤ مجھے "اسمارہ نے پر جوش ہوتے پوچھا تھا۔

بارش میں ایک لڑکا ملا تو میں نے اپنا چھاتا اسے دیا اور چلی گئی اور کچھ دنوں بعد اسی جگہ پر "

اس کا نمبر اور سرخ گلاب ملے مجھے اور آب کل پھر گلاب کا بکے بیجھ دیا میرا دل چاہ رہا ہے

"پولیس کو بتاؤں بس یہ ہی مشورہ لینا تھا

اور پھر؟"۔"

"پھر کیا کچھ بھی نہیں"

"اف حیات کال کی؟ نمبر پر۔"

www.novelsclubb.com

ہاں کی تھی"۔"

سچ "چلانے والے انداز میں کہا۔"

اتنی خوش نہیں ہو میں نے اسے ڈانٹ دیا تھا اور منع کیا کہ آیندہ کال نہیں کرے مجھے لیکن " اس نے پھر یہ حرکت کی آب چھوڑوں گی نہیں اُسے "حیات نے اسمارہ کی خوشی پر پانی گرایا۔

اللہ! ! حیات کیا کہ رہی ہو اتنا رومانٹک لڑکا جو تمہیں گھر پھول بیجھتا ہے بغیر کسی ڈر " کے اس کا پولیس کو بتانا ہے ؟ پھول ہیں بم نہیں ہیں ! "افسوس سے کہا۔

کوئی رومانٹک نہیں بس شروع شروع میں ہی ایسا ہوتا ہے بعد میں یہ ہی لڑکے زندگی " عذاب بناتے ہیں اور تم رہنے دو مل گیا تمہارا مشورہ۔" حیات نے خفگی سے کہا تھا۔

"تم بہت بری ہو حیات کسی کے ساتھ ایسے نہیں کرتے۔ "

تم جو مرضی کہ لو میں تمہاری باتوں میں نہیں انے والی اور تم بھی پریوں کی کہانیوں سے " باہر نکل آؤ یہ لڑکے بھروسے کے قابل نہیں ہوتے۔" حیات سنجیدہ ہوئی تھی۔

.جی ضرور خود تو تم جنگلی بلی ہو، تو کیا میں بھی بن جاؤ ؟۔" اسمارہ نے کندھے آچکائے "

حیات کا منہ کھلا " کیا؟ کیا کہا اسمارہ ؟"۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہاں تو ٹھیک نام رکھا ہے سعد نے تمہارا اصوٹ کرتا ہے تم پر" کہتے ہوئے ہنس دی۔ "

جو بھی کہو سعد ہے بہت ہی اچھا!"حیات کو دیکھے بغیر کہا۔ "

وہ بہت بد تمیز ہے تمہیں پتا نہیں کہاں سے اچھا لگا لڑکیوں سے بات کرنے کی ذرہ تمیز نہیں"

اسے۔"حیات نے خفگی سے کہا تھا۔

حیات جو انسان مشکل میں ساتھ دے یا بہتے ہوئے آنسو سوکھنے کا سبب بنے اس انسان کو "

نہیں بھولنا چاہیے"اسمارہ نے کہا تو حیات کو ایک دم سے کچھ یاد آیا تھا۔

"اہ ہیلو! کہاں کھو گئی۔ "

"زیادہ سائیڈ نہیں لو آدمی ذات کا کوئی بھروسہ نہیں ہوتا۔ "

www.novelsclubb.com

سچ تو کڑوا ہی ہوتا ہے"۔"

"تم اس سے دوستی کر لو تو کیا ہی ہو گا۔ "

"کس سے؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"وہی پھولوں والے سے۔ "

اسمارہ تمہاری سوئی ابھی بھی وہی ہے۔فائنلز انے والے ہیں ان کی تیاری کے لئے ہماری "

"طرف آجانانا

نہیں ابو کے کچھ مہمان آنے والے ہیں آج گھر بھی جلدی جانا ہے"اسمارہ نے فائل اٹھاتے "

کہا۔

اسمارہ تمہاری رنگ بہت پیاری ہے کہاں سے لی؟۔"حیات کی نظر ہاتھ پر پڑی تو پوچھ لیا۔ "

یہ وہی گفٹ تھا جو فرحان نے دیا تھا۔

نئی لی ہے"جھجھک کر ہاتھ پیچھے کیا۔"

www.novelsclubb.com

"گولڈ کی ہے۔؟"

"امی نے دی تھی یار چھوڑو! نقلی ہے گولڈ تو نہیں ہے سونے کا پانی چڑھا ہے"

"اچھا اٹس پریٹی۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM

حیات آسانی سے مان گئی تھی کیوں کہ اسمارہ پہلے بھی گولڈ پلیٹڈ جیولڑی پہنتی تھی۔اور وہ حیات سے جھوٹ بولتی بھی کیوں ؟۔

تھینکس "اسمارہ مسکراتے ہوئے رنگ دیکھنے لگی تھی۔ "

---

"امی یہ ایسے کون سے مہمان آرہے ہیں جن کے لئے اتنی تیاریاں ہو رہی ہیں۔ "

تمہارے ابو کے پرانے بہت اچھے دوست ہیں کافی مدد بھی کی ہے انہوں نے ہماری سعودیہ" چلے گئے تھے ابھی کچھ دنوں کے لئے پاکستان آئے ہیں تو ان کو کھانے پر بلا لیا"۔

"اچھا آپ ہی ملنا میں سامنے نہیں آوں گی اور آپ آوازیں بھی نہ لگانا۔"

www.novelsclubb.com

اچھا جاو آپنے باپ سے کہو، تمہیں سیدھا کرے مہمان سے ملنا تو ہے نا! یہ کیا الٹی حرکتیں " "ہیں آج کل کے بچوں کی ؟آب چلو کباب تلو۔

اچھا غصہ نہ کریں۔۔۔آپ نے اتنی ساری ڈشز کیوں بنائیں ہیں ؟۔"حیرانی سے کہا"

"! باہر سے آرہے ہیں کچھ تو اسپیشل بنانا تھانا"

امی وہ سعودیہ سے ائے ہیں اس کا مطلب یہ نہیں کہ آپ خود کو ہلکان کر لیں کوئی ضرورت "

"نہیں اتنی خدمت کی۔

اسارہ کی امی سر جھٹک کر کام کرنے لگیں۔

سب تیار تھا باہر مہمان بھی آچکے تھے۔"نسرین بیگم اسارہ کو تو بلاؤ"اسارہ کے ابو مہمانوں سے باتیں کرتے ہوئے بولے تھے۔

اف امی مجھے نہیں جانا ڈیڑھ گھنٹہ ہو گیا ائے ہوئے آب چلیں بھی جائیں یہ لوگ"ابو کے " بلانے پر اسارہ نے چڑ کے کہا تھا۔

www.novelsclubb.com

اسارہ تم سے مل کر جانے ہی والے ہیں جاؤ سلام لے کر آؤ اور اچھا سا تیار ہو اس خلیہ میں نہ " "جانا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسمارہ منہ بنا کر اٹھ گئی تھی۔لاؤنج میں پوہنچ کر سب کو سلام کیا انٹی نے اسمارہ کو پیار کیا اور ساتھ بیٹھالیا۔

اسمارہ کو دال میں کالا تب لگا تھا جب اس کے ابو نے

اسمارہ بیٹا یہ عفان ہے جاؤ اس کو گھر دکھادو" کہا تھا اور وہ سمجھ گئی تھی۔ "

"آپ کیا کرتی ہیں؟ میرا مطلب اسٹڈی یا جاب۔"

"آپ کو میرے بارے میں کچھ نہیں پتا؟ میں نہیں مان سکتی۔ "

عفان کھل کے مسکرادیا وہ دکھنے میں خوش شکل تھا کافی سمجھ دار معلوم ہوتا تھا اسمارہ کو اس" کے ساتھ چلتے ہوے دراز قد کی وجہ سے آپنا وجود چھوٹا لگا تھا۔

www.novelsclubb.com

" چلیں آپ ہی کچھ پوچھ لیں اگر آپنے بارے میں نہیں بتانا"

"آپ سعودیہ میں کیا جاب کرتے ہیں؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں سعودیہ میں میتھس پروفیسر ہوں اچھا کمالیتا ہوں سعودیہ میں ہی آپنا گھر ہے جو بھی" ساتھ رہتا ہے خوش رہتا ہے" کہ کر چہرہ موڑ لیا۔

"اسمارہ نے حیرانی سے دیکھا تھا" نہیں اتنے میں خوش نہیں رہا جاتا بہت کم ہے

اعفان کو اس کی بات مذاق لگی تھی تو ہنس دیا۔

"آپ کو کس چیز کا شوق ہے اسمارہ کوئی ہابیز؟"

نہیں میری اتنی کوئی خاص ہابیز نہیں ہے پینٹنگ آتی ہے پریونی کی وجہ سے وہ بھی کرنی چھوڑ" دی تھی"

"اہ تو آپ آرٹسٹ ہیں۔"

www.novelsclubb.com

"نہیں آب ایسی بات بھی نہیں بس شوق تھا۔"

"آپ سے ملنے سے پہلے لگا تھا پاکستانی لڑکیاں بہت شرماتی ہوں گی!۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آب زمانہ بدل رہا ہے پاکستان کی لڑکیاں کانفیڈینٹ ہو چکی ہیں اگر آپ کو لگتا ہے آپ کے "کہنے پر شرما دوں گی تو ایسا کچھ نہیں ہے۔

نہیں بلکل نہیں! آئی لائک کونفیڈینٹ گرلز جن کو آج کل کی دنیا کا پتا ہو مرد کے کندھے" سے کندھا ملا سکتی ہوں۔"ہلکی سی مسکراہٹ چہرے پر تھی۔

اسمارہ نے سر کو خم دیا۔

"آپ لوگ پاکستان کب تک رکے گیں؟۔"

" بس جیسے ہی مجھے کوئی اچھا لگ گیا تو شادی اور پھر واپسی۔"

اسمارہ کو اس کی صاف گوئی اچھی نہیں لگی تھی۔

www.novelsclubb.com

اتنے میں نسرین نے ان دونوں کو آواز دی تھی وہ لوگ آب جانے والے تھے۔

چلیں آپ سے پھر ملاقات ہو گی"عفان نے مسکرا کہ کہا تھا آنکھوں میں چمک تھی شاید" اس کو اس کی پسند مل چکی تھی۔

بابا آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں؟"۔"

"بیٹا میں نے تمہاری ماں کو بتایا تھا کہ تمہیں دیکھنے آئیں گے ان سے پوچھو۔"

اسمارہ کی امی نے نظریں چرائیں تھیں۔

امی یہ کیا حرکت ہے مجھے بتانا بھی ضروری نہیں سمجھا آپ نے"اسمارہ خفا تھی۔"

"تمہیں پہلے بتاتی تو پچھلی بار کی طرح اس دفعہ بھی تم جا کے حیات کے گھر چھپ جاتیں۔"

.اسمارہ نے کندھے آچکائے

"میں شادی نہیں کروں گی بابا۔"

www.novelsclubb.com

اسمارہ ابھی ان کا جواب نہیں آیا اور ہاں کریں گے تو میں منع نہیں کروں گا بہت اچھا گھرانا" ہے اور ایسا لڑکا چراغ لے کر بھی نہیں ملنا اچھا کماتا ہے اور شکل وسیرت کا بھی اچھا ہے کیوں "بھی نسرین؟۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہاں جی! خوش گوار بھی بہت ہے بس ہاں کرنی ہے آپ نے "اسمارہ کو دیکھتے ہوئے کہا جس" کا دل ڈھوب چکا تھا اور آنسو آنکھوں سے کسی وقت بھی پھوٹ سکتے تھے مزید کچھ بولے بغیر کمرے میں آ گئی۔

---

حیات کمرے کے چکر کاٹتے ہوئے فون پر نمبر ڈائل کر رہی تھی چہرے پر خاصی ناگواری تھی۔

ساتویں کال ہے پر یہ بزدل نہیں اٹھا رہا بیٹا چھوڑوں گی نہیں تجھے تب تک کروں گی جب" "تک تم اکال اٹھا نہ لو

www.novelsclubb.com

اور آخر کار آٹھویں کال پر فون اٹھا لیا گیا۔

گھٹیا انسان تم آپنے آپ کو سمجھتے کیا ہو؟ باتیں بڑی بڑی کرتے ہو اور کام تمہارے ایک" "چونٹی سے بھی چھوٹے ہیں۔

آپ غصے میں میرا نمبر ڈائل کرتی ہیں یا نمبر ڈائل کر کے غصہ ہوتی ہیں ؟۔"کہ کر ہنس دیا۔"

". مجھے آپ کا نمبر ڈائل کرنے کی ضرورت پیش نہ آتی اگر آپ ایسی نوبت نہ لاتے"

"ای ایم سوری مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا میں معذرت خواہوں۔"

حیات ایک دم سے خاموش ہو گئی تھی اسے امید نہیں تھی وہ اتنی جلدی مان جائے گا اسے لگا تھا کہ وہ باقی لڑکوں کی طرح لمبی چوڑی تفصیل پیش کرے گا۔

آپ کو پتا ہے اس حرکت کی وجہ سے مجھے کس پریشانی سے گزرنا پڑتا؟ اگر اگلی دفع کوئی ایسی" "حرکت کی تو میں پولیس میں کمپلین کر دوں گی

نہیں میں ایسی کوئی حرکت نہیں کروں گا آپ کا بہت بہت شکریہ کہ آپ نے کمپلین نہیں" "کی

گڈ" حیات کا غصہ ختم ہو چکا تھا اس نے نہ کوئی بحث کی تھی اور معافی بھی مانگ لی تھی" تو زیادہ کچھ کہنا بے معنی تھا۔

www.novelsclubb.com

حیات ایک بات پوچھوں آپ سے۔؟"بہت نرمی سے کہا۔"

"جی فرمائیں۔"

"آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے نا؟۔"

حیات کو اس سوال کی امید نہیں تھی۔

ایم پرفیکٹلی فائن""لیکن اگر آپ کی ایسی حرکتیں چلتی رہیں تو طبیعت خراب ہونے میں دیر نہیں لگے گی"چڑ کر کہا۔

"وہ ہنس دیا آپ بے فکر رہیں آئندہ ایسا نہیں ہو گا۔"

حیات نے فون کاٹ دیا۔مزید بات کرنا فضول تھا۔

www.novelsclubb.com

---

عمر آدھا شہر دیکھ چکا تھا پر اس کا کوئی اتہ پتہ نہیں تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اف راجہ کہا چلا گیا ہے تو"

فون کی رنگ بجی تھی۔

"کہاں پر ہو تم؟ تمہیں اندازہ بھی ہے میں کتنا پریشان ہوں"

تم مجھے اکیلا چھوڑدو میرا پیچھا کرنے کی کوئی کوئی ضرورت نہیں"فون ٹھک سے بند کیا۔"

اس کا دماغ خراب ہو چکا ہے۔"عمر نے غصہ سے فون بیڈ پر پھینک دیا۔"

ایک چھوٹا سا کمرہ سرخ بتیوں سے سجا تھا دھواں لمبے ستونوں کی طرح کمرے کی چھت سے جالگ رہا تھا۔کمرے میں ہلکی ہلکی دھن کی آواز تھی ایک سرخ تنگ لباس میں لڑکی ناچ دکھا رہی تھی اس پاس کہ مرد پیسے اچھال رہے تھے۔اور کچھ آنکھیں بند کیے مدہوش تھے۔

www.novelsclubb.com

کمرے کے ایک کونے میں کچھ نوجوان پڑے تھے جن کو دیکھ کر صرف گھن آتی تھی اور شاید ترس بھی۔

وہ بھی نشے کی حالت میں ان سب کے درمیان بیٹھا تھا بال بکھرے ماتھے پر آرہے تھے آنکھیں ادھ کھلی تھیں اور چہرہ سے ایسا لگ رہا تھا کہ کوئی مردہ پڑا ہو لیکن اس کے باوجود نہ تو وہ نشے سے سن تھا اور نہ اس کا دماغ سویا تھا یہ آپنی تیئیس سال کی عمر میں آٹھویں مرتبہ تھا کہ وہ نشے کے لئے آیا تھا اور یہ ماں کی وفات کے بعد سے تھا پر سکون تھا کہ ملتا ہی نہیں تھا نشے کے بعد بھی دماغ سن نہیں ہوا تھا وہی سوچیں، تناؤ سب ایسا ہی تھا نہ نیند آتی تھی اور نہ موت۔

اٹھنے کی کوشش کرتا تو لڑکھڑا کے نیچے گر جاتا۔

کسی طریقے سے اٹھا اور کمرے سے باہر نکلا بہت ہی تنگ سا علاقہ تھا لگتا تھا دنیا کہ تمام نشے کے عادی وہاں پر موجود ہوں کسی سے ٹکر ہوئی تو اس آدمی کو پیچھے کی طرف دھکا دے دیا اس نے بھی آگے آکر مکاری کی تو لڑکھڑاتی ٹانگوں پر کھڑا نہ رہ سکا نیچے گر گیا آنکھیں مکمل بند ہو گئیں جیب میں پڑا موبائل بجتا رہا۔

---

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سعد کی اور میڈیکل ڈیپارٹمنٹ کے لڑکے کی ہاتھا پائی ہوئی ہے وہ بھی کسی لڑکی کی وجہ سے اور سعد نے اس میڈیکل ڈیپارٹمنٹ کہ لڑکے کا سر پھاڑ دیا تھا کافی خون بہ گیا اس کا لیکن ان دونوں نے آپس میں معملہ سیٹل کر لیا اس لئے قانونی کروائی نہیں کی گئی کلاس فیلو اسمارہ اور حیات کو بتا رہی تھی۔اور پوری یونی میں یہ بات آگ کی طرح پھیل چکی تھی۔

سعد ایسا لگتا تو نہیں "اسمارہ نے سوچتے ہوے کہا۔"

مجھے اس سے یہ پہلے ہی امید تھی یار یہ سارے امیر لڑکے بگڑے ہی ہوتے ہیں! "حیات "نے آپنا تبصرہ دینا ضروری سمجھا تھا۔"سسپینڈ نہیں کیا دونوں کو؟

ابھی پیرنٹس کو بلایا ہے آگے دیکھو کیا ہوتا "کلاس فیلو نے کہا اور خدا حافظ کہ کر چلی گئی۔"

اس سعد کا مجھے پہلے ہی پتا تھا تمہیں وہ تمیز والا لگتا تھا نا؟۔"حیات نے منہ بگاڑ کہ " پوچھا۔اسمارہ نے آنکھیں پھیر لی تھیں۔"آب تم یہ چھوڑو اور میرے رشتے کا سنو میں بہت پریشان ہوں "ہاتھ پکڑتی گراؤنڈ میں لے آئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اف اسمارہ اس میں پریشان ہونے کی کیا بات ہے؟۔"

بات تو ہے مجھے وہ نہیں پسند ایسے کیسے شادی کرلوں کسی سے "اسمارہ پریشانی سے کہ رہی تھی "ان کی کال آئ تھی وہ شادی کے لئے راضی ہیں لیکن حیات مجھے وہ نہیں پسند بابا کو کیسے سمجھاوں "

اسمارہ تمہارے والدین دو سال سے رکے ہوئے تھے پر آب اتنا اچھا رشتہ نہیں چھوڑیں گے وہ"

حیات پلیز آکر امی سے بات کرو "اسمارہ نے تیزی سے سیدھے ہوتے ہوے کہا۔"

اسمارہ میں کیا بات کروں گی اور شادی تو ایک دن کرنی ہی ہے نا اس میں رونے کی بات نہیں ہاں۔۔۔ تمہیں کوئی اور پسند تو نہیں !؟۔"حیات نے حیرانی سے دیکھتے کہا۔

اف حیات !کوئی پسند نہیں مجھے بس وہ جتنا کماتا ہے وہ میرے لئے بہت کم ہے میری بہت سی خواہشات ہیں"

حیات چونک گئی تھی "تم صرف اس بات کی وجہ سے اتنا اچھا لڑکا ریجیکٹ کرو گی؟ اسمارہ اگر "وہ کریکٹر اور سیرت کا اچھا ہے تو پھر کیا مسئلہ ہے تمہیں

حیات تم خود امیر ہو اس لئے ایسا کہہ سکتی ہو تمہارے پاس سب کچھ ہوتا ہے تمہیں ہم مڈل" کلاس لوگوں کا کیا پتا اس لئے یہ باتیں نہ کرو میری ماں نے ہمیشہ اپنی خواہش کا گلہ گھوٹا ہے میں ایسا گھر نہیں چاہتی جہاں مجھے اپنی خواہشات کو چھوڑنا پڑے میں اسی لئے تو پڑھ رہی ہو کہ کوئی اچھا رشتہ مل جائے کسی پروفیسر کے لئے نہیں جو خود سٹرگل کرتا ہوا گر وہ غریب تمہیں پسند ہے تو تم کر لو" اسمارہ نے خفگی سے کہا تو حیات کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔

اسمارہ! پیسہ سب کچھ نہیں دے سکتا خالص پیار اور توجہ پیسے سے نہیں خرید سکتے اور جس" انسان کی ذاتی زندگی کا پتا نہ ہو تو اس کو جج کر کہ اپنی رائے دینا بیوقوفی ہے" کہتے ہوئے حیات کی آواز بھاری تھی وہ مزید بیٹھے بغیر اٹھ کر چلی گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسمارہ کو احساس ہوا تھا کہ اس کو حیات کہ بارے میں ایسا کچھ نہیں کہنا چاہیے تھا لیکن۔۔وہ دل توڑ چکی تھی اور ٹوٹے دل بہت محبت سے جڑتے ہیں اور محبت بھی تو ہر کسی کو نصیب نہیں ہوتی۔

حیات کلاس میں جا کر بیٹھ گئی تھی کلاس خالی تھی رونے کے لئے وہ جگہ ٹھیک لگی تھی سر ڈیسک پر رکھا بس! پھر آنسو پھوٹ پڑے تھے۔

کلاس کے آخری بینچ پر وہ ٹانگیں سیدھی کئے چہرے پر بازو رکھے آرام فرما رہا تھا۔

رونے کی آواز آئی تو سر سیدھا کیا حیات ابھی بھی اس کی موجودگی سے لا علم تھی۔

اہ۔۔۔شریف لوگوں کو دنیا کے کسی کونے میں سکون نہیں ملتا" سعد انگڑائی لیتے سیدھا ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

حیات نے آواز سنی تو تیزی سے سر گھما کے دیکھا جلدی سے چہرہ صاف کیا آنسوؤں کو واپس کھینچ لیا۔

"جنگلی بلی یہ رونے کی جگہ نہیں تم کہیں اور بھی رو سکتی تھی۔"

"یہ سونے اور آرام کی جگہ بھی نہیں ہے تم بھی کہیں اور دفع ہو سکتے تھے۔"

"رسی جل گئی پر بل نہیں گیا" گہرا سانس لیا اور اٹھ کر آگے آیا "کیوں رو رہی ہو؟۔"

"میں رو نہیں رہی تھی مجھے آنکھوں کا انفیکشن ہوا ہے پانی نکل رہا تھا۔"

سعد دل کھول کر ہنس دیا "بہت ہی مزاحیہ ہو تم! ویسے میں یہ بہانہ مان لیتا اگر تمہیں روتے ہوئے دیکھا اور سنا نہ ہوتا۔"

اب کی بار حیات نے جواب نہیں دیا تھا چہرہ موڑ لیا۔

ٹھیک ہے وجہ نہ بتاؤ پر اس کا نام بتا دو جس نے تمہیں رلایا ہے" شرٹ کے کف بند کرتے ہوئے کہا

کیوں تم اس کا بھی سر پھاڑو گے؟" طنز کرتے ہوئے آبرو اٹھایا۔"

"یہ تو صورتِ حال پر ڈیپینڈ کرتا ہے۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تمہیں اس سب کے علاوہ اور آتا ہی کیا ہے ؟۔"حیات آپنے آنسو بھول کر اس سے لڑنے کے لئے تیار تھی۔ "

"حیات بی بی ! کچھ لوگ باتوں کے نہیں لاتوں کے بھوت ہوتے ہیں آپ نام بتائیں بس !۔"

"مجھے سب کچھ خود سنبھالنا آتا ہے تم آپنے کام سے کام رکھو۔"

"سب کچھ سنبھالنے والے روتے نہیں رُلاتے ہیں"

"آب تم چاہتے ہو میں آپنی دوست کو مار کے آؤ؟۔"

"اہ۔۔تو دوست وجہ ہے رونے کی۔"

ہر گز نہیں وہ میری دوست ہے کبھی میرے رونے کی وجہ نہیں ہو سکتی بس۔۔۔۔۔"کہتے ہوے رک گئی۔ "

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بس کبھی کبھی ہمارے پسندیدہ لوگوں کی باتیں عام لوگوں سے زیادہ دکھ دے دیتی ہیں" کیوں کہ ہم ان سے توقع زیادہ رکھتے ہیں۔ ہے نا!" سعد نے چہرہ حیات کی طرف موڑ تے کہا حیات نے سر اثبات میں ہلا دیا۔

تم بہت بہادر ہو حیات! چھوٹی چھوٹی باتوں کو دل پر مت لیا کرو اور دوسروں سے توقع رکھنا چھوڑ دو" مسکراتے ہوئے کہا اور اٹھ کر کلاس سے باہر نکل گیا۔

حیات اسے جاتے ہوئے دیکھ رہی تھی اس شخص کی زبان سے یہ سن نا حیران کن تھا۔

---

حیات اور اسمارہ کی نوک جھوک کے بعد حیات نے اسمارہ سے کوئی بات نہیں کی تھی دل میں غصہ تھا اور دوسرا دکھ یہ بھی تھا کہ اسمارہ منانے کیوں نہیں آئی تھی۔

www.novelsclubb.com

گھر پہنچی تو سفید گاڑی کو پارکنگ میں دیکھ کر چہرے پر ناگواری آئی تھی موڈ پہلے ہی اوف تھا اور اب مزید خراب ہونا تھا۔

"ہیلو کیسی ہو؟۔"

حیات سیڑھیاں چڑ رہی تھی جب پیچھے سے آواز آئی چہرہ موڑنے سے پہلے جھوٹی مسکراہٹ سجائی.

"ہیلو آمنہ ! میں ٹھیک ہوں تم کیسی ہو اور پھو پھو کیسی ہیں؟ بہت خوشی ہوئی مل کر۔ "

میں ٹھیک ہوں اور موم مانی جان کہ پاس ہیں اور بڑی مانی بھی ان کہ ساتھ ہیں اور تمہیں پتا ہے حیات چاند انکل بھی پنڈی سے بس پہنچنے والے ہیں" گلے لگاتی نے کہا تھا۔

اف یہ پورا خاندان یہاں کیوں جمع ہے آب سب سے ہنس کے ملنا پڑے گا" حیات نے دل ہی دل میں سوچا لیکن زبان میٹھی رکھی تھی" گرایٹ سب اکھٹے ہیں بہت مزہ آنے والا ہے، میں زرہ فریش ہو آؤں پھر آپ سب کو جوائن کرتی ہوں ویسے کوئی خاص تقریب ہے

"کیا؟۔

"معلوم نہیں ماموں نے ملنے کا بولا تھا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

حیات ہلکا سا سر کو خم دے کر چلی گئی۔

آمنہ حیات کی نائلہ پھوپھو کی بیٹی ہے نائلہ، ابراھیم، اسماعیل اور چاند عرف عمران شاہ کی چھوٹی بہن ہیں صرف عمر میں چھوٹی ہیں پر کارنامے سب سے بڑے ہیں یہ وہی پھوپھو ہیں جنہوں نے ابراھیم شاہ کو دوسری بیٹی کی پیدائش پر دوسری شادی کرنے کا مشورہ دیا تھا۔

آمنہ اکلوتی بیٹی ہونے کہ ساتھ ساتھ بہت لاڈلی بھی ہے شکل وصورت کی بات کی جائے تو بہت سارا میک اپ کہ باوجود بھی شکل عام سی ہے۔فائن آرٹس میں گریجوایشن کہ بعد آمنہ نے پڑھائی چھوڑ دی تھی اور نائلہ پھوپھو آب اس کا رشتہ تلاش کر رہی تھی خاندان کہ آدھے لوگوں کو پتا تھا کہ آمنہ کی نظریں کس پر ہیں۔

آمنہ خوش مزاج اور گل مل جانے والی لڑکی ہے۔۔۔یا شاید خود کو ایسا بنا کہ رکھتی ہے حیات کو کبھی سمجھ نہیں آیا تھا۔

بڑی ممانی جان فرحان کی امی ہما اسماعیل ہیں جو پھوپو سے بھی دو قدم آگے ہیں ان کو لگتا ہے کہ دنیا میں صرف یہ ہی لڑکے کی ماں ہے، وہی بیٹا ہونے کا غرور اور ہر محفل میں سینہ چوڑا رکھتی ہیں کیوں کی یہ ایک خوش شکل اور کامیاب بیٹے کی ماں ہیں اور بیٹیوں کی ماں کو کم تر سمجھتی ہیں جب کہ خود بھی ان کی ایک بیٹی ہے۔

حیات کو صرف عمران شاہ کی فیملی آپنے دوسرے رشتے داروں سے تھوڑی بہتر لگتی ہے عمران فیکٹری سنبھلنے کے بائث پنڈی میں سیٹلڈ ہیں ان کے دو بچے ہیں نوال جو کہ بڑی بیٹی ہیں اور ان سے چھوٹے اسد، بیٹے کی پیدائش کہ وقت بیوی کا انتقال ہو گیا تھا۔

اور آب یہ سارا خاندان قصر شاہ میں تھا کیوں؟ حیات کو ان کی موجودگی کھٹک رہی تھی کیوں کے عید پر بھی کبھی کوئی نہیں آتا تھا اور آب ایک دم سب۔۔کیوں؟۔

سر جھٹک کر سو گئی اٹھنے کے بعد بہت ایکٹنگ کرنی تھی اس کے لئے طاقت بھی تو چاہیے تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ایک لڑکی نے 457 کمرے کا دروازہ کھولا تھا۔ سفید دیوار کھڑکی سے اندر آتی روشنی، کھڑکی کے پاس رکھے پودے کمرے کے ماحول کو خوش گوار بنا رہے تھے ہلکی ہوا سے پردے اُڑ رہے تھے۔

بیڈ پر مریض بے ہوش پڑھا تھا۔ پاس ایک گنگرالے بالوں والا لڑکا سر نیچے جھکا کر بیٹھا تھا۔

مریض کو ہوش آیا، کراہتے ہوئے اٹھا تھا۔ عمر نے سر اٹھا کر اسے دیکھا پر مدد کے لئے آگے نہیں بڑھا تھا۔

"کب سے شروع ہے یہ سب ؟۔"

کیا؟۔"" تم اچھی طرح جانتے ہو میں کیا پوچھ رہا ہوں" عمر نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں" ڈالتے ایک پیکٹ آگے کیا جس میں سفید رنگ کا پاؤڈر تھا۔

www.novelsclubb.com

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے کمرے میں جانے کی ؟۔"

عمر کرسی سے اٹھ گیا اور کھڑکی کے پاس کھڑا ہو گیا آواز بھاری تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جب تمہارا فون ٹریس کیا تو مجھے یقین نہیں آیا تھا کہ تم اُس جگہ پر موجود ہو، میں نے پولیس "
کو دوبارہ چیک کرنے کا کہا آنکھوں میں دکھ تھا اور لہجے میں غصہ تھا، تمہیں وہاں پر دیکھا اس
حالت میں تو میرے پیروں سے زمین نکل گئی تھی راجہ ! تم بے ہوش تھے ہاتھ میں یہ پیکٹ
تھا جب ایس ایچ او خالد نے تمہارے ہاتھ سے یہ پیکٹ نکالا تو۔۔ میرے دل۔۔۔۔۔سے
آواز۔۔آئی کہ اچھا ہے انٹی زندہ نہیں ورنہ تجھے اس حالت میں دیکھ کر وہ جیتے جی مر جاتیں۔

عمر نے کہا اور کمرے سے باہر نکل گیا ٹھک سے دروازہ بند ہونے کی آواز آئی تھی۔

پر وہ ایک انچ نہیں ہلا اسی طرح بت بنا بیٹھا رہا نہ کوئی آنسو تھا نہ غصہ اور نہ کوئی غم۔

وہ کہتے ہیں نہ کہ جب دل مردہ ہو جاتے ہیں تب کسی کہ کچھ کہنے یا نہ کہنے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

www.novelsclubb.com

---

شام کہ 6 بج رہے تھے اور قصر شاہ میں آج پہلے کی نسبت کچھ الگ ہی ماحول تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

لاونج سے خوش گپیوں کی آواز اوپر تک جا رہی تھی۔

یار عائشہ یہ سب یہاں کیوں موجود ہیں؟" حیات اپنے بیڈ پر سیدھی لیٹی بولی تھی۔"

"تم مجھے نیچے جانے دو تو کچھ بات پتہ چلے نا!۔"

تم ان سب کہ چہرے جھیل لو گی؟ میرے سے تو ان کی جھوٹی مسکراہٹیں برداشت نہیں ہوتی۔" کہتے ہوئے سیدھی ہوئی تھی۔

حیات میں نیچے جا رہی ہوں اور تم بھی چلو تمہیں بلانے ائی تھی اور مجھے بھی ساتھ بیٹھا لیا" آمنہ کب سے پوچھ رہی ہے تمہارا پھوپھو سو باتیں بنائیں گی اٹھو چلو!" عائشہ نے ہاتھ پکڑتے حیات کو کھینچا تھا۔

www.novelsclubb.com

نیچے پوھنچی تو سب لاونج میں موجود تھے چاند انکل کی فیملی بھی آ چکی تھی۔

حیات آئی تو سب کی نظریں اس کی طرف اٹھی تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نوال آگے ملنے کے لئے بڑھی تھی۔فری نے دور سے مسکراہٹ دی اور آمنہ سے وہ دوپہر کو مل ہی چکی تھی اس لئے خود بھی زحمت نہیں کی۔

حیات تمہیں کافی دیر بعد دیکھا اور خوبصورت ہوگئی ہو تم "نوال خوشی سے گلے لگتی بولی" تھی حیات بھی مسکرادی۔

نوال آمنہ اور فری سے اپنی پروفیشنل زندگی میں کافی کامیاب تھی وہ ایک بہترین کمپنی میں کام کررہی تھی اور کافی سمجھدار ہونے کہ ساتھ ساتھ خوبصورت بھی تھی حیات سے عمر میں بڑی ہونے کی وجہ سے وہ اس سے مقابلہ نہیں لگاتی تھی دونوں میں ایک حد تک دوستی تھی۔

فرحان جو آمنہ سے باتوں میں مشغول تھا حیات کو آتا دیکھ کھڑا ہو گیا" کیسی ہو؟ مہمانوں سے "سلام دعا کا رواج ختم ہو گیا ہے کیا؟۔

www.novelsclubb.com

تمہارا آنا جانا لگا رہتا ہے یہاں تم مہمان نہیں ہو" حیات نے دانت نکالتے کہا اور آگے بڑھ" گئی۔فرحان ہلکا سا مسکرادیا آمنہ کو فرحان کا حیات سے بات کرنا زرہ نہیں بھایا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

فری جانتی تھی کہ فرحان حیات سے شادی میں دلچسپی رکھتا ہے اس لئے حیات اسے پہلے سے زیادہ زہر لگی تھی اور یہ اس کہ چہرے سے واضح تھا۔

اب حیات سب بڑوں سے مل رہی تھی۔

ریحانہ ! ان کو کچھ سکھاؤ ہم دوپہر سے موجود ہیں اور یہ ہم سے آب مل رہی ہے" نائلہ پھوپو خفگی سے بولی تھی ساتھ سیب اٹھا کہ منہ میں ڈالا۔

پھوپو سوتے ہوے بندے کو ٹائم کا کیا پتا چلتا ہے اور آپ تو آب کچھ دن ادھر ہی ہیں ملنا ہوتا رہے گا" حیات نے ہلکی مسکراہٹ سجاتے کہا۔نائلہ پھوپو نے منہ بناتے تائی ہما کو آنکھوں سے اشارہ کیا۔

www.novelsclubb.com

سب آب کھانے کی ٹیبل پر موجود تھے۔جب اسد آیا تھا

اسلام وعلیکم ! سب کیسے ہیں" بڑی اور خالص مسکراہٹ چہرے پر تھی یہ مسکراہٹ اس کہ " چہرے پر ہمیشہ ہوتی تھی ہنستے وقت اس کی آنکھیں چھوٹی ہو جاتی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میرا بیٹا! وعلیکم السلام تائی جلدی سے اٹھی اور ماتھا چوم لیا ساتھ ہی نائلہ پھوپو بھی اٹھی اور" پیار کیا۔ حیات یہ سب دیکھ کر مسکرا دی اور عائشہ کو آنکھ ماری دونوں جانتی تھی اسد کی اؤ بگھت کیوں ہو رہی ہے وجہ فری اور آمنہ تھیں۔ جنید سب کو ملنے کہ بعد ٹیبل پر بیٹھ گیا۔ شہناز اور ریحانہ کھانے کی چیزیں ٹیبل پر سجاء رہیں تھیں۔ نائلہ نے آمنہ کو اشارہ کیا۔" ماں کام کر رہی ہے اور تینوں بیٹھی خود کھا رہی ہیں اٹھو سالن ڈال کہ لاؤ" نائلہ پھوپو حیات کو دیکھ کے ایک دم سے بولیں تھی کہ آمنہ اٹھ گئ "لائیں میں مدد کر دوں" ایک پلیٹ پکڑتی بولی تھی۔

"دیکھا میری بیٹی کو کتنا خیال ہے تربیت کی بات ہے نہ بس!۔"

حیات کا منہ میں ڈالتا کا نٹا روکا بولنے کے لئے لب کھولے پر باپ کا چہرہ دیکھ کر غصہ ضبط کر لیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پھوپو کھانا سامنے پڑا ہو تو اسے چھوڑ کہ نہیں اٹھتے شیطان ہمارے کھانے پر نظر رکھ لیتا ہے "انشاء بولی تو سب نے اس کی طرف دیکھا جو سر نیچے پھینک کھانا کھا رہی تھی اپنے پر نظریں جمی محسوس ہوئی تو رکی "میں نہیں ہماری ٹیچر کہتی ہیں" دیھما سا مسکرا دی۔

جنید، فرحان، حیات اور نوال نے اپنی ہنسی ضبط کی تھی پر پھوپو کا چہرہ دیکھنے والا تھا۔

ہنستے ہوے جنید کی نظریں حیات سے ملی تو پل کو ایسا لگا کوئی اور ٹیبل پر موجود ہی نہ ہو حیات نے نظریں چرا کے واپس کھانا شروع کر دیا۔

---

کھانا ختم ہوا تو سب کو چائے کی طلب محسوس ہوئی شہناز کا ملازمت کا ٹائم فکس تھا اس لئے وہ ڈنر کہ بعد اپنے گھر چلی جاتی تھی۔

www.novelsclubb.com

حیات خود ہی چائے بنانے اٹھ گئی تھی کیوں کہ اسے پتا تھا کہ بعد میں بھی اسے ہی اٹھنا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم کافی بدل گئی ہو" پانی میں پتی ڈالتے پیچھے سے آواز آئی تھی وہ مسکرادی "میں اسی طرح "

"ہوں اسد پر تم نے کافی ویٹ لوز کر لیا ہے۔

اچھا! چلو کسی نے تو نوٹس کیا" کہتے ہوئے آہ بھری۔ "

"ویسے تم اور کچن میں؟ لگتا ہے قیامت کی نشانی ہے۔ "

"حیات ہنس دی" جب تک نائلہ پھوپو جیسے لوگ موجود ہیں ہر روز قیامت کا سماہی ہے۔

"بات تو ٹھیک ہے تمہاری، مجھے بھی ایک کپ چائے مل سکتی ہیں؟۔ "

"بلکل"" تھینکس! بس چینی مت ڈالنا۔ "

اہ! تو یہ ہے ویٹ لوز کاراز۔ "مسکراتے ہوئے حیات نے کہااور چائے کپ میں اونڈ ھیلی۔ "

www.novelsclubb.com

تواچانک فری کچن میں آئی تھی۔ "حیات! کب سے ممی چائے مانگ رہی ہیں اور تم باتوں میں مصروف ہو" خفگی سے بولی اور چلی گئی۔ اسد کو فری کا انداز بہت برالگا پر کہا کچھ نہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تھوڑی دیر میں کچن میں فرحان موجود تھا"اسد! خیریت لاونج میں سب ہیں اور تم ادھر کھڑے ہو۔"ایک نظر حیات پر ڈالی۔

ہاں! بے سکونی مجھے پسند نہیں ٹاکسک لوگوں سے دور رہتا ہوں"چائے کا کپ اٹھاتے" گھونٹ لیا اور باہر چلا گیا۔اسد اور فرحان کی کبھی آپس میں نہیں بنی تھی اس لئے حیات نے کوئی ردِ عمل نہ دیا۔

"اسد کیا کہہ رہا تھا تم سے؟۔"

تمہیں کیا اس سے۔"حیات نے چائے کا کپ ٹرے میں رکھتے سرسری انداز سے کہا۔ "

فرحان نے سر کو خم دیا۔حیات ٹرے اٹھا کر آگے چل دی۔

www.novelsclubb.com

"پھول لگائے یا پھینک دیے؟۔ "

"حیات کہ پاؤں رکے "کو۔۔کون سے پھول؟۔

"وہی جو آج میں نے بھیجے تھے۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM

حیات مڑی تھی "آج پھول تم نے بیجھے تھے ؟۔" حیرانی سے منہ کھلا۔

ہاں بھی ! اور بھی کہیں سے آنے تھے کیا؟۔" کہتے ہوئے الجھا تھا۔حیات نے ہاتھ چہرے "پر رکھا" اف۔۔۔۔کیا کر دیا میں نے۔

حیات اب غصے سے آگے بڑھی تھی "تم نے ایسے کیسے منہ اٹھا کہ پھول بجھ دیے تھے ؟کوئی "وجہ بھی ہوتی ہے اوپر سے کارڈ رکھنے کی زحمت ہی کر لیتے۔

"حیات کیا ہو گیا؟اتنا غصہ ! پھول ہی تو تھے بس !۔"

حیات نے ایک نظر ڈالی اور کچھ کہے بغیر باہر نکل گئ۔

تمہارے تیور کیوں بدلے ہیں؟سب سمجھتا ہوں میں ! بس تھوڑا انتظار۔۔شادی کہ بعد" تمہاری ساری اکڑ نکل جائے گی" فرحان نے حیات کو جاتا دیکھ دل میں سوچا تھا۔

www.novelsclubb.com

(جاری ہے)